## سوال

(166) مکان وقف کیا وہ کسی کام میں نہیں آرہا کیونکہ جس مسجد کے لئے وقف کیا گیا ہے

## جواب

*السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ*

ایک شخص نے مکان وقف کیا وہ کسی کام میں نہیں آرہا کیونکہ جس مسجد کے لئے وقف کیا گیا ہے وہ دور ہے اور امام کے لئے مکان الگ موجو ہے کیا اسے فروخت کر کے مسجد کی مرمت و تعمیر میں رقم صرف کی جا سکتی ہے۔؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

*وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ*
*الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!*

اگر مسجد کی کمیٹی مسجد کے مفاد میں یہ فیصلہ کرے تو جائز ہے جب کہ وقف جگہ کسی اور مصرف میں نہیں آرہی بہتر تو یہی ہے کہ وقف شدہ جگہ کو مسجد کیکسی ضرورت کے لئے باقی رکھا جائے لیکن اگر مسجد کی تعمیری ضروریات زیادہ اہم ہیں تو نمازی مسجد مسجد کے مفاد میں کوئی بھی فیصلہ بالاتفاق کر سکتے ہیں۔ اصل معاملہ مسجد کا مفاد اور وقف شدہ جگہ کا بہتر مدصرف کرنے کا ہے۔

(پروفیسر عبدالحکیم سیف ناظم اعلیٰ جامعہ محمدیہ قدوسیہوٹ رادھا کشن قصور) (اہل حدیث لاہور جلد 17 شمارہ 47)

## فتاویٰ علمائے حدیث

## جلد 14 ص 149

## محدث فتویٰ